

14632-مزدلفہ میں راب بسر کرنے کی کوشش کی لیکن بسر نہ کر سکا، اب کیا حکم ہے؟

سوال

یوم عرفہ کو غروب شمس کے بعد میں اور میرے دوست ہر کوئی ابھی گاڑی میں عورتوں کے ساتھ عرفات سے مزدلفہ پہنچنے ہمارے ساتھ کچھ مرداور بچے بھی تھے، نصف رات سے قبل ہی ہم مزدلفہ پہنچ گئے لیکن ہمیں مزدلفہ کی ابتداء میں داخل نہ ہونے دیا گیا اور جب مزدلفہ کے نصف میں پہنچنے تو وہاں خالی جگہ میں داخل ہونے کی جگہ نہیں تھی تو اس طرح ہم مزدلفہ سے باہر نکال دیے گئے مزدلفہ سے باہر نکال دیے جانے کے بعد نہ چاہتے ہوئے بھی ہم آپس میں پھر گئے، میرا دوست تو مزدلفہ واپس آنے کا راستہ معلوم نہ ہونے کی بنا پر حمرہ عقبہ کو مری اور طواف افاضہ کرنے نکل گیا، لیکن میں شاہراہ پر چلتا ہوا منی اور پھر مکہ اور وہاں سے واپس عرفات ہوتا ہوا رات کے آخری حصہ میں کوشش و بیمار کے بعد دوبارہ مزدلفہ پہنچ کر وہاں ٹھرے اب سوال یہ ہے کہ :

1- کیا میرے ساتھی اور اس کے ہمراہ افراد پر مزدلفہ رات بسر نہ کرنے جس پر وہ مجبور تھے کی بنا پر دم واجب آتا ہے یا نہیں؟

2- کیا مجھ پر ساری رات اتنا لبا اور پر مشقت سفر کرنا لازمی تھا جس کی بنا پر میں مطلوبہ طور پر مزدلفہ میں رات بھی بسر نہیں کر سکا صرف رات کا کچھ حصہ وہاں گزار سکا ہوں؟

پسندیدہ جواب

اگر تو معاملہ ایسا ہی ہے جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے تو آپ دونوں اور آپ کے ساتھ جاج کرام میں سے کسی ایک پر بھی مزدلفہ میں رات بسر نہ کرنے کی بنا پر فدیہ لازم نہیں آتا، اس لیے کہ آپ نے وہاں رات بسر کرنے کی پوری کوشش کی ہے لیکن اس کے باوجود نہیں بسر کر سکے اللہ تعالیٰ کافرمان ہے : **(اللہ تعالیٰ کسی نفس کو بھی اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا)**.

البقرۃ 286

اور فرمان باری تعالیٰ ہے : **(اللہ تعالیٰ تم پر کوئی مغلی نہیں کرنا چاہتا)**۔ المائدۃ 6

اور ایک مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا : **{استطاعت کے مطابق اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو}**۔ التباہن 16

رہا مسئلہ آدھی رات سے قبل حمرہ عقبہ کو مری اور طواف افاضہ اور سعی کرنے کا تو یہ کافیست نہیں کرے گا اس لیے اسے رمی، طواف اور سعی دوبارہ کرنا ہو نگے، طواف اور سعی کرنے کے لیے کوئی مدد و مدد نہیں بلکہ اس کا علم ہونے کے بعد اس میں جلدی کرنا ضروری ہے لیکن اگر انہوں نے رمی ایام تشریق کے چار دنوں میں نہ کی ہو تو اس کے بعد لے ان پر دم لازم آتا ہے اور اگر انہوں نے رمی نصف رات گزرنے کے بعد کی تو ان کی رمی ادا ہو گئی اور ان شاء اللہ ان پر کوئی گناہ نہیں، اور آپ نے جو احتجاد کیا اور مشقت اٹھائی اس پر اجزہ و ثواب کے متعلق ہیں۔

اللہ تعالیٰ جی توفیت بخششے والا ہے اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر ابھی رحمتیں نازل فرماتے۔